11356-احرام کی ممنوعہ اشیاء

سوال

احرام کی حالت میں کن امور سے اجتناب کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

محظورات احرام : یہ وہ ممنوعہ اشیاء ہیں جو احرام کی بنا پر انسان کے لیے ممنوع ہوجاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں :

1– سر کے بال منڈوانا :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم اس وقت تک اپنے سر کے بال مت منڈواؤ جب تک قربانی اپنی ذبح ہونے والی جگہ نہ پہنچ جائے}.البقرۃ (196).

اور علماء کرام نے سر کے بال منڈانے کے ساتھ باقی سارے جسم کے بال بھی ملحق کیے ہیں، اور اسی طرح ناخن کٹوانے بھی اس کے ساتھ ملحق ہیں.

2– احرام باندھنے کے بعد خوشبو کا استعمال کرنا، چاہے خوشبو کپڑے میں لگائی جائے یا پھر بدن میں، یا وہ اپنے کھانے میں یا غسل کرنے میں یا کسی بھی چیز میں استعمال کرے، اس لیے اس پر احرام کی حالت میں خوشبو کا استعمال حرام ہے.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹنی سے گر کر فوت ہونے والے شخص کے متعلق فرمایا تھا :

"اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور اسے اسی کے کپڑوں میں کفن دو اور نہ تو اس کا سر ڈھانپو اور نہ ہی اسے حنوط لگاؤ"

حنوط مخلوط خوشبو ہوتی ہے جو مردے کو لگائی جاتی ہے.

3– جماع کرنا :

اس کی دلیل یہ فرمان باری تعالی ہے :

.{جو کوئی بھی ان میں اپنے اوپر حج لازم کرلے وہ نہ تو حج میں بیوی سے جماع کرے اور نہ ہی گناہ و فسق و فجور اور نہ ہی جھگڑا کرے}.البقرۃ (197)

4– شہوت کے ساتھ مباشرت کرنا :

کیونکہ یہ اس فرمان باری تعالی .{فلا رفث}. کے عموم میں شامل ہے اور اس لیے بھی کہ محرم شخص کے لیے شادی کرنا اور منگنی کرنا جائز نہیں اور اس لیے مباشرت کرنا بالاولی ناجائز ہوئی.

5–شکار کرنا :

اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی ہے :

.{اے ایمان والو تم احرام کی حالت میں شکار مت کرو}.المآئدۃ(95).

لیکن محرم کے لیے صرف حرم کی حدود میں درخت کاٹنا حرام ہے ، اور یہ صرف محرم کے لیے ہی بلکہ محرم اور غیر محرم ہر ایک کے لیے ہے ، اس لیے عرفات میں موجود درخت اکھاڑنا جائز ہے چاہے وہ احرام کی حالت میں ہی ہو کیونکہ درخت کاٹنے کا تعلق حرم کے ساتھ ہے نہ کہ احرام کے ساتھ .

6–مردوں کے ساتھ مخصوص محظورات میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل ہیں :

قمیص اور کوٹ اور سلوار پگڑی ، اور موزے پہننا ، کیونکہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص کیا زیب تن کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"نہ تو وہ قمیص پہنے اور نہ ہی برنس اور نہ سلوار اور نہ پگڑی اور نہ ہی موزے"

لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ اس سے استثناء کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر کوئی شخص نیچے باندھنے کے لیے چادر نہ پا سکے تو وہ سلوار پہن لے ، اور جسے جوتے نہ ملیں وہ موزے پہن لے .

اور علماء کرام ان پانچ اشیاء کی تعبیر کرتے ہوئے سلا ہوا لباس کہتے ہیں ، اور بعض عام لوگوں کو یہ وہم ہے کہ سلے ہوئے سے مراد ہر وہ چیز ہے جس میں سلائی ہو ، حالانکہ معاملہ ایسا نہیں ، بلکہ اہل علم کا مقصد یہ ہے کہ انسان وہ لباس زیب تن کرے جو جسم کے مطابق کاٹ کر سلا ہوا ہو ، یا پھر جسم کے کسی جزء کے مطابق ہو مثلا قمیص یا سلوار ، سلے ہوئے سے ان کی مراد یہ ہے .

اس لیے اگر کسی انسان نے اوپر اوڑھنے لینے والی چادر جس میں پیوند لگا ہوا ہو یا پھر نیچے باندھنے والی چادر جسے تہہ بند کہا جاتا ہے پیوند لگی ہوئی پہنی تو اس میں کوئی حرج نہیں .

اور اگر کوئی شخص سلائی کیے بغیر بنی ہوئی قمیص پہنے تو یہ حرام ہوگی .

7–اور عورت کے ساتھ محظورات احرام کی خاص چیز یہ ہے کہ عورت نقاب نہیں کرے گی ، یعنی اپنا چہرے ڈھانپے اور آنکھوں کے لیے سوراخ رکھے تا کہ دیکھ سکے تو یہ حرام ہے ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے .

اور اسی طرح برقع بھی نہیں پہنے گی یعنی جب احرام باندھے تو وہ نقاب اور برقع نہیں کرے گی ، اور اس کے احرام کی حالت میں چہرہ ننگا رکھنا مشروع ہے ، لیکن اگر اس کے سامنے غیر محرم مرد آئیں تو وہ اپنا چہرہ ڈھانپے گی اور یہ واجب ہے ، اگر اس کے چہرے کے ساتھ کپڑا لگ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ، یعنی وہ سر سے نیچے کپڑا لٹکا کر گھونگھٹ نکالے گی .

اور اگر کسی شخص نے یہ محظورات یا ممنوعہ اشیاء کا ارتکاب بھول کر یا غلطی سے کر لیا یا پھر مجبور ہو کر کیا تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{تم سے جو کچھ بھول چوک میں ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں ، گناہ وہ ہے جس کا ارادہ تمہارے دل کریں}.الاحزاب(5).

اور احرام کی ممنوعہ اشیاء میں سے شکار کرنے کے متعلق اللہ تعالی نے فرمایا :

.{اے ایمان والو تم احرام کی حالت میں شکار مت کرو ، اور تم میں سے جس نے بھی جان بوجھ کر اسے قتل کیا تو اس کی سزا چوپایوں میں سے اسی کی مثل فدیہ ہے}.المآئدۃ(95).

چنانچہ یہ نصوص اس بات کی دلیل ہیں کہ جس نے بھول کر یا جہالت سے احرام کی ممنوعہ اشیاء کا ارتکاب کرلیا تو اس پر کچھ لازم نہیں آئے گا.

اوراسی طرح اگر وہ مکرہ یعنی اسے ایسا کرنے پر مجبور کردیا گیا ہو اوراس سے زبردستی ایسا کروایا جائے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ تعالی کے ساتھ کفر کرے بجز اس کے جس پر جبر کیا جائے اوراس کا دل ایمان پر برقرار ہو مگر جو لوگ کھلے دل سے کفر کریں تو ان پر اللہ تعالی کا غضب ہے اور انہی کے لیے بہت بڑا عذاب ہے }. النحل(106).

لہذا جب یہ کفر پر جبر کیے جانے کی حالت میں ہے تو اس سے کم میں زیادہ اولی ہوگا.

لیکن بھول جانے والے شخص کو جب یاد آجائے تو اس پر واجب ہے کہ وہ اس ممنوعہ چیز کو فورا ترک کرے، اور جب جاہل شخص کو اس کا علم ہوجائے تو فورا اس ممنوعہ چیز کو دور کرنا ہوگا، اور جب مکرہ اور مجبور کردہ شخص سے جبر اوراکراہ ختم ہوجائے تو وہ فورا اس کو ختم کرے، اس کی مثال یہ ہے کہ : اگر کسی نے بھول کر سر ڈھانپ لیا تو یاد آتے ہی اسے سر سے چیز اتارنا ہوگی، اوراگر کسی نے خوشبو سے ہاتھ دھوئے اور پھر یاد آیا تو اس پر اسے دھونا واجب ہے حتیٰ کہ وہ خوشبو جاتی رہے.